

بسم الله الرحمن الرحيم برادران البسقت السلام عليكم ورحمة الشدوير كانتأ آب کا دارالعلوم جامعدا ویسیدر رضوبه سیرانی متحد بهاد لپورانندرب العزت ادراس کے پیارے محبوب کریم روف درجیم صلی اللدتغالى عليدة لدوسكم كركرم اورحضورفيض لمت مضراعظم بإكتان علامدالحاج حافظ تحدثين احمداويسي رضوي ثوراللد مرقدة ک روحانی توجهات ےعلوم اسلامیے کے قروغ کے لئے گذشتہ نصف صدی مےمعروف عمل ہے۔اس میں سینکٹر وں طلبا م وطالبات قدیم وجد بیطوم مستقیض مورب ہیں ۔ان کے قیام وطعام تعلیم تعلم اورتدر کی وغیرتدر کی عملہ کے مشاہرات ودیگر ضروری لواز مات پر لا تھوں رو بے سمالا نے شریق ہود ہے ہیں۔ (علاوہ تغیرات کے) اس وقت اسلام دهمن تو تلی اسلام اور دیلی ه ارس کے خلاف جن ساز شوں میں مصروف جیں وہ ہرصاحب بصیرت مسلمان ہے فخفی فیزس _ان پُر تشمن حالات میں جامعہ بذا کو آپ جیسے قلص وین کا دردر کھنے والے فٹیر معفرات کے مالی تعاون کی اهد ضرورت --حضور فيض لمت مفسراعظم ياكتان أورالله مرقدة ع قد مي تعلق ومحبت اورعلوم اسلاميه وعربيه كفروغ كي فيش نظرآب كي اخلاتی اور نہ ہی ذ مدداری ہے کہ برکتوں رحتوں کے مہینے رمضان السیارک میں اپنے صدقات، زکوۃ ہے اپنے اس ادارہ ک بھر بورمعاونت فرما کررسول کریم روف ورجیم سلی الله تعالی علیه وآله وسلم کے مہمانوں (طلبا موطالبات) کی کفالت میں

ھے لینے کا معادت عاصل کر میں بیٹیجہ آئی ہے کے مطابات آپ کے لیا ڈیٹر کا گرفت اور معد قربار بیٹا ہت ہوگئے۔ گوٹ کچہ چرو وٹی حفرات قرآم بغرز میں ویک وزائد کیا معادات میں رضو ہیں باد کچور کے سینتے میں دوائد کر میں۔ آئیا اسال میں میں انداز مسلم کم شرکل ویک میں کے مادوں میں میں انداز کے اور انداز میں میں کہ دور انداز کے گوڈ '' جامعادات ہے رضو ہے بماد کیا در سلم کم شرکل ویک میں کھیا تھا رہا کا فارٹ قبر میں برائی کوڈ والسال میں انداز کے انداز کے انداز کے دور انداز کے انداز کیا ہوئی کا دور انداز کیا دور انداز کے انداز کیا ہوئی

گد فیل انداد کی رضوی نام اللی را اطوام مها امدادید رضو پر الل سمیر بهار لیرد بنایاب را بطیم + 03009684391_0300685293 Emall: fayyazowaisi@gmail.com fayyazahmed113@yahoo.co

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ أبناريق عالم بهاولوريقاب يادي ومنان البارك عيد العين المراك تخدسا كوئي ثبيس، تخدسا كوئي ثبيس اے رمول ایمی خاتم الرملیں تھے را کوئی فیس تھے را کوئی فیس ب عقيده ايا بعدق و يقين فحد ما كوئي فين فحد ما كوئي فين اے برایمی و باقی خوش لقب اے تو عالی نب اے تو والا حسب دردان قریش کے زرشین کھا کا کا کی کی کی کا کا کی وست قدرت نے ایا بنایا تھے جملہ اوصاف سے خود عبایا تھے اے ازل کے حیس اے ابد کے حیس کھ سا کوئی کھی سا کوئی تھی 30 ين كوئين على كل كل كل ترى ذات مع ي الل سد االادلین سد 10 توی کھ ما کوئی تیں کھ ما کوئی تیں حیرا سکہ رواں کل جہاں میں ہوا اس زعی میں ہوا آبان عی ہوا کیا عرب کیا جم سب میں دیا تھی تھ ما کوئی تھی ما کوئی تھی تیرے انداز عی وستیں فرش کی جیری پرواز عی رفعتیں مرش کی حیرے انتاب می طلد کی پائیس تھ سا کوئی قیس گھ سا کوئی قیس "سدرة النشني ريكور غي تري کاټ توسين کرد عو چي تري و ہے اور کے قری اور ہے جرے قری اللہ ما کوئی اللہ ما کوئی الیں کہ اس خو رہے مرعی تاج کی دائف تاباں خبیس رائٹ معراج کی لیا القدر تیری مور جین تھے سا کوئی تیں تھے سا کوئی تین معملی مجتی جری من وہ عرب اس عن وجری علی ایس دل کو مت دیں ب کو یارا دیں تھے ما کوئی دیں تھے ما کوئی دیس

کوئی اللہ کیے مرایا تھوں کوئی ہے وہ کہ یں جس کو تھے سا کہوں

عاشقال

اتب اتب اتی کوئی اتھ ما انہی اتھ ما کوئی ایس اتھ ما کوئی انیں

بیار یادوں کی شان بیلی ہے جملی ہیں ہے صدیق قادوق مثان علی اللہ عدل این ہے اڑے جاھیں تھے یا کوئی اٹین تھے یا کوئی اٹین

مرايا تقيس أنفس دوجهال مرود وليرال ولي

وحرف آ ہے کھے بری جان حری تھ ما کوئی ٹیس کھ ما کوئی ٹیس

4

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ابنار فيق عالم، بهاد لهورية إلى بند ومنان الميارك يسما عبون 2016 و ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ رمضان المبارك بيس رسول كريم صلى الله عليه وآلبه وسلم كي معمولات مباركه افاضات حضورفيض ملت مفسراعظم بإكتان فيخ الحديث علامالحاج حافظ فيفن احداد كي رضوي محدث بهاوليوري نورالله مرقدة

الحمدلله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدالانبياء والمرسلين وعلى آلك واصحابك

امابعد ارمضان السارك كے ميينے على حضورتي كريم صلى الله عليه وآله وسلم كے معمولات عبادت ورياضت على عام دنول كى نسبت كافى اضاف وجاتا ـ اس مييني من الله تعالى كوجت اين عروج ير يوتى ـ اى شوق اورعبت من آب را تول ك قيام میں اضافہ فرمادیے تھے۔ حضور نبی کر مے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات برجمل کرنا ہمارے لئے باعث رحت دنجات ہے۔انکی معمولات کی روشنی بیل ہم اس مینے کی برکتوں اور سعادتوں سے بہرہ یاب ہو سکتے ہیں۔

رسول اكرم صلى الشدعليدة لبدئهم كم معمولات كاحضورني كريم صلى الشدعليدة لدوملم رمضان السبارك ساتن زياده مجت تھی کہ رجب المرجب کا چاند تُفلرآتے ہی اس کے پانے کی دعا اکثر فرمایا کرتے تھے اور رمضان المبارک کا اہتمام شعبان المعظم من اى روزول كى كثرت كساته موجاتا تقا_ رمضان السیارک کے بانے کی دعافر مانا کی حضور ٹی کر بھ صلی اللہ علیدة آلدوسلم رجب الرجب کے آغاز کے ساتھ ہی بید عا

فرماياكرت تق حصرت الس بن ما لک رضی الله عند را وی بین که قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَحَلَ رَجَبٌ قَالَ اللَّهُمُّ بَارِكُ لَنا فِي رَجَبٍ وَ شَعْبَانَ وَ

بَارِكُ فِي رَمَضَانَ. (او كماقال) (متداحدين شبل)

جب رجب الرجب كامميية شروع بوتا تو حضور صلى الشعطية وآلدو ملم بيدعا فرما ياكرتے تي "اے اللہ اتمارے لئے رجب اورشعبان کی بر کمتیں عطاءاور بمیں رمضان نصیب فرما''

رمضان شريف كا جا ندو يكيف برخاص وعا كاحضورتي كريم صلى الشدعليدة لدولكم رمضان الهبارك كا جاندو كيركز خصوصى وعا

فرمايا كرتے تے

(معتف ابن الي شيبه المعجم الاوسط)

كَانَ إِذَا رَأْى هَلَالًا قَالَ هِلَالُ خَيْرٍ وَوُشْدٍ هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ آمَنْتُ بِٱلَّذِي خَلَقَكَ.

💎 ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ أيمًا رفيق عالم، بهاد لهور متجاب تأو مثمان الميارك عالم الدجون 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ جب حضور ني كريم سلى الله عليدوآ لدومكم جاعد ميكية توفرمات بيرجا عد خيرو بركت كاب بدجا عد خير وبركت كاب مين ال

اتداز من او چوكراس ميني كى بركت كومزيد واضح كيا-حديث مياركدش ب

وات رايمان ركمتا مول جس في مخفي يدافرمايا-رمضان السبارك كي آند يرمرح اكبتا كاحضور تي كريم صلى الله عليدة آلدو ملم اس مبارك مين كي آند يرخوب فوشي كا اظهاركر ك اس كااشتبال كرت_ حضور تی کریم صلی الله علیدو آلدو سلم نے محابہ کرام رضی الله عنهم سے رمضان المبارک کے استقبال کے بارے میں سوالید

ما تستقبلون و ماذا يستقبلكم؟ (ثلاث مرات) تم مس كا استقبال كرر به مواور تهباراكون استقبال كررباب- (بدالفاظ آب نے تمن و قعد فرما ك)-اس پر حضرت عرضی الله عند نے عرض کیا یارسول الله صلی الله علیه وآلد وسلم کیا کوئی وجی اتر نے والی ہے یا کسی وشن سے جنگ ہونے والی ہے مصنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نہیں اس کوئی بات جیس ہے۔ محرفرمایا

ولكن الله شهر رمضان يغفر في أول ليلة لكل أهل هذه القبلة. (شعب الايمان للبيهقي) تم رمضان كاستقبال كررب موجس كى تهلى رائة تمام الل قبله كومعاف كردياجا تا ہے۔

روزے بیں سحری وافظاری کامعول کھ رمضان المبارک بیں پابندی کے ساتھ سحری وافظاری کے بے شار فوائد اور فیوش و بركات بيں ۔حضور صلى الله عليه وآله و لم ماروز سے كا آ خا تحرى كے كھائے سے فرما ياكرتے تھے۔

حضرت انس بن ما لک رضی الله عند سے دوایت ہے قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُودِ مَوَّحَةً. (صح الخارى)

حضور سلی اندعلیه و آلدو ملم نے فرمایا سحری کھایا کرد کیونکہ سحری بیس برکت ہے۔

الله ومرعمقام رحضور ملی الشعليدة آلدو ملم نے الل كتاب اور مسلمانوں كروزے كروميان فرق بيان كرتے

ہوئے فرمایا

فَصْلُ مَا بَيْنَ صِيَامِنَا وَ صِيَامٍ أَهْلِ الْكِتَابِ أَكُلَةُ السَّحَرِ. (صَحَصَمُ)

حضرت ابوقس رضی الله عند فه حضرت عمر و بن العاص وضی الله عند سے روایت کیا کدرسول الله علیہ وآلہ وکلم نے

فرمایا کہ جارے اور الل کتاب کے دوزوں ش بحری کھانے کافرق ہے۔

الم حضرت الي معيد الخدري رضى الله عندراوي بين كرحضووسلى الله عليدة الدوسلم في فرمايا

﴿) ﴿) ﴿) ﴿ وَهَا مَدَ مِنْ الْمِيانِ الْمِيانِ اللهِ مَنْ الدَّيْنَ وَالْمَوْلِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ وَمُلِكَ و السُّحَوْلُ الْحَلَّةُ مِنْ كَلَّةُ لَا وَمُؤْفَرُ (مَنْ الرِينَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ ا محراكها النَّهِ مِن الرَّبِسَةِ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ بِهِ مَنْ مِنْ اللَّهِ إِلَّهِ الْمُلِينَ لِيكُولُولُ إِلَيْنِ

افوزه الله و مکاوی کفته اینداوی ها که است بیرین (حسنه این مثل) الاشاق ادراس کفر شده سموی کرد خده اداری با این اشتری از لرکسته چیرات می از دوزیه مین موری کو بهت این مقام حاصل به در مانی لمفرش و پرکات سه شفخ افزانوری دن میش دوزیه می آن این میشود. با صدفی بی به مشروصی الله طبیعة الدیم کمسید با است کوشش اردانی به کدانوری شرورکها یا کرداده دو با فی کایک مجرف می

کیل ندور۔ آپ ملی النظری از دو کم کا میں حول مبادک ہذا کہ توری آخری وقت بیل خال فردیا گرتے ہے۔ کو یا حری آخری وقت میں کمانا حدث ہے۔ برکت سے کیا مراوے آپا کھی توک میں برکت سے مرادا جرحتیم ہے کیا تک اس سا کیساز شدت ادا ہوتی ہے اور دو مرادو و سک کے تو دوفا قدم میں امراق ہے۔

ام او دی رود الله موسوری شمیر برکت کی شرع کرتے ہوئے گلگتے ہیں کہ: و آمد الله سر کا الله بی فید فظاهر و الاند یقوی علی الصیاع و بیشنط لدو تحصل بسببه الوخیة فی الاز دیاد من الصیاع سمری شمیر سرکت کی وجم بات طاہر ہیں جیسا کہ بیروزے گزائقے ہیں و بی بے اور اسے مشیر طاکرتی ہے۔ اس کی وجہ سے دور میں شار انداز کا رکن کی وجہ میں اسالہ

دوز سنگان زاده کام کرندگی دارسی پیما اولی ہے۔ و فیسل الآمد پیدستین الامسیفات اولیا کی والدعاء فی ذلک الوقت الشویف و قت تنول الرسمدة و فیول الدعاء والاستغان (. (فرح توادی) ادر بیگی کہا باتا ہے کہ کس کا کمنٹی رات کو بنائے کے سماتھ ہے اور بوات قرکر اوروما کا بین ایسے جس میں انڈی مرتش

اور پیگی کها جائے ہے کہ سرک کا تنظیل دات کو جا گئے ہے۔ اور پیواقت و آکر اور دعا کا ہوتا ہے جس میں الشد کی رخیص نا زل ہوتی ہیں اور دعا ادرات متنظ رکی آخر ایستا ہوتا ہوتا ہے۔ ''حری میں تا ٹیرا درافطاری میں جلدی کرنے بھر می کرنے میں تا ٹیرا درافطاری کرنے میں جلدی حضور تی کریم ملی الشدنیہ

سری میں با چرون جاری میں جدی حربی سری حربی سری سے سی با چرون جاری سے سی جدی جسوں وآ آرد ملم کا معمول رہا ہے ا حضرت کیل بن سعد دینتی اللہ عند اوری چربافر ہاتے ہیں ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ أَمِا مَدْ فِي عَالَم بِهِ وَلِهِ وَهِا بِهِ \$ كَانْ وَهَا إِلَا لَكِينَ الْمِارِكَ كُتَ اللهِ عَين 2016 و ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرِ مَا عَجُلُوا الْفِطُرَ (مَحْيَمَ مَلُم)

الا مديث قدى ع قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَحَبُّ عِبَادِى إِلَى أَعْجَلُهُمْ فِطُوًّا (حِاصَ الرَّدَى تَرَابِ السوم، بإب ماعاء في فيل الافطار) الله تعالى فرما تاب ميرب بندول على مجعه بياربده بي جوافطار على جلدى كري-

اس مدیث کا مطلب ہے ہے کہ جب تک اس امت کے لوگوں میں بیدونوں یا تیم بینی افطار میں جلدی اور بحری میں تاخیر

رسول الشمللي الشعليدة لدومكم نے فرمايا ميري امت كاوگ بهلائى پرر بين مے جب تك ووروزه جلدا فطار كرتے رہيں

كرتاريس كاقواس وقت تكسنت كى بايندى كى باعث اور صدودش كالحمانى كاود سے فيريت اور بمانى يرقائم ريس محرى بين تاخير ﴾ جا حضور تی کریم سلی الله علیدة لدوملم حری تناول فرمائے میں تا فیرکر تے بعنی طلوع فجر کے فریب سحری کرتے تھے۔

حضرت عيدالله ابن عباس رضى الله عنها عروى بك قَالَ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَيْرُنَا أَنْ نُعَجَلَ افْطَارَنَا وَنُوْجِرَ سُحُوْرَنَا. ('تَوَالِمال) حضور نبي كريم صلى الله عليه وآله وسلم في فرمايا مجصروز وجلدي افطار كرفي او تحري مين تاخير كانتكم وياحميا ہے۔

جهٔ حضرت سبل بن سعدرضی الله عندراوی بین فرماتے بین حضور صلی الله علیه وآله وسلم نے ارشاد قرمایا لا تَزَالَ أُمِّينَ عَلَى سُنِّينَ مَا لَمُ تنتظر بِفِطُرِها النُّجُوَّم. (كرَّاحمال) میری امت میری سنت یراس وقت تک برابر قائم رہے گی جب تک کدوہ روزہ افطار کرنے کے لئے ستاروں کا انظار نہ

-5225 آ ہے۔ کا بیٹل بہودیوں کے خلاف تفاجن کے ہاں بحری کرنے کا کوئی تصور نیس تفااور وہ افطاری کرنے کے معالم بیس

آسان برستاروں کے طلوع ہونے کا انظار کیا کرتے تھے۔حضوصلی الله علیہ وآلدوسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔ صحابہ كرام رضى الله عنهم كامعول محى بجي تقاكدوة فآب غروب بوتي بى افطارى سے فارغ بوجاتے تھے۔

حضرت ابن جرعسقلاني رحمة الله عليه كاحضرت ابن جرعسقلاني رحمة الله عليرقرماتي جين كرموي كعاني كي بركت كي طرح

ے حاصل ہوتی ہے مثلاً اتباع سنت، بهودونساری کی مخالفت،عبادت برقوت حاصل کرنا، آبادگی عمل کی زیادتی، بعوک

﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ مابتر فيل عالم بهاد ليروناب ينه 7 مؤرمضان المبارك م<u>ين ال</u>ه عن 2016 ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ كما باعث جو يفقى بيدا بعرق جها كل هدافت ، عمرى عمل كي حقدا دول اوتقا جو كو كيركر كيد كر لينا جو ال وقت يعمراً جات

کی فواہدات کو قرز تا اور درجہ احترال میں اداع ہے کئی اگر آئری انتا کھا جائے کہ جس ہے روز ہے کے مقاصد پورے نہ بوں مکد تم جی امور روج کی گرفتہ کی دروق کے مطالف ہے۔ جیکے بیٹش پیند لوگ ایسا کرتے ہیں کہ دون بھر کی مرح ان کم اور راجہ بھر کی مرحر کوئی بھی انک لیا تھی کہ اس میں انسان کے اس میں انسان کے اس میں میں انسان کے انسان کے انسا میں بھر کے مروز وافظ افر رائے ہے کہ چھنو مسلی الشاطورة الدم کم آئم اوقات مجمود واس سے روز وافظ افر بالے کرتے ہے آگر وہ معرز میں بھی آؤ بی انسان فرز بالے سے

حفزت سليمان بن عامر دفئ الله عندے دوایت ہے کہ آ 8 کر پیم لمی الله علیدة الدیم نے قربایا إذا أله طنر آ تحذ نحمة فلائي فطر فائد بَرُ تحقة فإن لَمْ يَجِعد فقرة الاَلمَاءَ فِائَهُ عَلَيْهِ وَالْهُ مَرَك

(5/3)

علامدائن ولیش العیدرحمة الله علیه مجاعل مداین و لیش العیدرحمة الله علیه فرماتے میں کدروزے کا مقصد چونکه پیداورشرم گاه

چہ ہم سے کو کی دورہ افظار کرنے آتا ہے جا ہے کہ گھڑوں کر سے کہ تک اس میں یو کت ہے گر گھڑو میں مرد ہو آپائی ہے۔ کیکٹر بالی پاک ہو تا ہے۔ افظار کی اور دورا کس کی موارٹ ہی ان افظار کی کہ وقت بجب موسوب نظر آئی ہے۔ ایک ملر ف فیر مظار میں افظار کی کا وقت افزار کا وروز سے بھی موسوس کی اقدال موسوس کے جس مساب کے اس موسوس کا استان کر لیے تیں بچر دورم کی طرف

ہے۔ کول جامدی سے کھانے کی طرف بھا آپ رہا ہے اور کل کرسے کہ مکر کا طرف جا رہا ہے۔ موڈن کے الاال سے اقدار کل ورٹے سے فورالامد طرب کی اور ڈکور کی اور گئے۔ اس اور آخری میں افضار دی کرنے والوں میں سے کی کو دسر ری اور کی کا ذکرت میں بھانھ سے ٹی ۔ برگئی اور دسر آوازوں بیٹن میں سور دست حال ہادری کے بھی کی بیدا والد ہے تھم اپنے الاسکی کی ماہد میں اور اسٹی کے ماہد کے اسکار

مغرب میں فیرموری کالے کروہ اگر رائے ہے رہی الاائر فارکا ہوت انا کا مسائل میں تاہد کا کہاں جاتا ہے کہ سی میں ہے کہ انہموں میں ورمند مانعان کا سے اپنے و یہاں کہ المیمان اور یک موٹول سے فارنا عمر ب باتدا احت اوا کر ہی ساتا واقد کرلے ہے فراز کروہ افریس ہوتی المنتحی احترارے فراز احتراری اور موزی کے موٹول سے کھانے کے جاتی اخرارا مجھے ہے

ڈیڑھ تھنے تک رہتا ہے۔ یہ اس کی آخری حد ہے اور اس کے بعد عشاہ کا وقت شروع ہوجاتا ہے اُبغام تاسب اور بہتر بات

﴿ ﴿ وَ ﴾ وَ ﴾ وَ ابتار فِينَ عالم، بهاد ليور عِناب ١٤٥٠ مر دهان البارك ١٢٠٠ مردن 2016 م ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ یمی ہے کہ چندمنٹوں کے وقفہ کے بعد نمازمغرب کی جماعت کا اہتمام کیا جائے تا کہ سب مسلمان آسانی ہے جماعت میں شامل ہوسکیں ۔ مدینہ منورہ اور مکد تکر مدیسی تو ہمیشہ از ان مغرب کے بعد ۱۵سے ۲۰ منٹ کا وقفہ ہوتا ہے اور ہارے ہاں

اسلام ایک آسان دین ہے جس میں ہر کس وٹا کس کے لئے آسانیاں بی آسانیاں میں لیکن ایک ہم میں کداپٹی کم جمعی اور نادانی کے باعث شریعت کی عطا کردہ سولتوں سے استفادہ جیس کرتے اور خواہ مخذ او مشققت اٹھاتے ہیں۔ قيام رمضان كامعمول كياتفا؟ ﴾ آ قاصلی الله علیه وا له در کلم کا دمضان المهارک کی را تو ل چی سخوانز و کثرے سے ساتھ کھڑے دہنے اور نماز کتیج والبلی اور ذکر الی میں تو یت ہے عبارت ہے۔ نماز کی اجماعی صورت جوہمیں تراویج میں دکھائی ویتی ہے ای معمول کا حصرتی ۔ حضورصلی

رمضان المبارك يس سيراني مجد بهاوليورين محى وقف وتاب-

الشعليدة لدوسلم في دمضان السادك بين قيام كرنے كي فضيلت ك بارے بيس فرمايا فَمَنْ صَامَة وَ قَامَة إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيْوْمِ وَلَدَتْهُ أُمَّةُ. (سنن أمالَ، آثاب العيام) جس نے ایمان داختساب کی نبیت ہے رمضان کے روزے رکھے اور داتوں کوقیام کیا وہ گنا ہوں سے اس دن کی طرح یا ک ہوجا تاہے جس دن وہ ہاں کے پیٹ سے پیدا ہوتے وقت نے گناہ تھا۔

انسان کے گناہ پارگاہ ایز دی کے مفود کرم سے اس طرح منادیج جاتے ہیں گو یادہ انجی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔ رات ك قيام ك لئے جومجوب عمل سنت نبوى سے ثابت بے نماز تروائ بيد كى حال آن جيدكى حاوت كى جاتى ہے۔ ر اوج کی شرق حیثیت کی میں رکھات نماز راوج کا سنت مؤ کدہ ہونا احاد یہ میحدے ابات ہے نی کر بم صلی الله علیہ

اس ارشاد گرامی کی روے روزے کے آواب کی بھا آور کی اوراس میں عمیادت اور ذکر الی کے لئے کھڑے رہنے ہے

وآلدوسكم نے نماز تراوح معجد على باجماعت اور انفرادى طور پر كھر على بھى اوا فرمائى ۔ اس كا باجماعت اواكرنا سنت كفايد کے ذیل میں آتا ہے، بصورت دیگر موجودہ نماز تراویج خلفائے راشدین کی سنت بھی ہے جس نے اجماع امت کا درجہ اعتيار كرايا ب-

رمضان المبارك بين قيام كوبهت ابهيت حاصل ب_ جتنا قيام تجهاس مينية كياجاتا ہے وه سال كے باتى حميار ومهينوں بيس نہیں ہوتا۔ای مناسبت ہےاہے قیام رمضان ہے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔ خشاء خدادندی اس سے بیہے کہ بندہ رمضان

كر__ تيام رمضان شريف كا نقاضاذ كرواستغفار كى كثرت اورذوق وشوق يدعم إدت اوريادا ليي شرا انهاك واستغراق

المیارک میں راتوں کی زیادہ ہے زیادہ ساعتیں اس کے حضورعبادت اور ذکر وگلر میں گز ارے اور اس کی رضا کا سامان مہیا

﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ وَاللَّهُ مِناسِفِنَ عالَم بِها لِيور بنابِ *9 الأرطنان الباك يستيناه جن 2016 و ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ہـ. رمضان البارک کی رات کی جرماحت آئی فضیاہ اور قدر وحزات کی عالم ہے کہ ہمارے کئے اس کا اعداد و کرنا

نمارتروان کی خوابید و دویش دکھا ہے۔ سے متعلق تحقیق تقریک آخیف " تروان میں دکھا ہے" کا مطالعہ کریں۔ (تقریراندی خوال ا) معرف تو تران یا کہ ہے درصان اور آن میں مجروبات میں دیا قبطتی بایانا تا ہے جب اکداراند دیا تی ہے۔ درصان اور آن میں مجروبات میں دیا قبطتی بایانا تا ہے جب اکداراند دیا تی ہے۔

کال ہے۔

شفیغ زخصفان المبلق الگونی بلیده الفرزانی (الترآن) رمضان کا وهم پیدید ہے جس می ترآن مان الرائع کیا ہے۔ حضور می ملی النظ میده الدو ملم کا دوران رمضان المبارک ایک بازخم قرآن کا معمول فعا آپ حضرت جرائع علیا المبارک قرآن کا دورفر بایل کے تھے۔

سمجین کاشنل طید حد بین مهارکدے پید چالے کہ بردعشان المیارک شی رات کے وقت حقرت جو انتگار المعالیہ قرآن می کہ کا دوکرنے کے لئے آتا تھا کہ دوجان ملی الفہ طباح آل اوسکم کے ججرومیارکدیش عاضر ہوسے ۔ جہاں ہادی ہادگان دوفوں استیمان میں سے کے مکام ہا کہ کی افزاد دیکر کی آج دوسری مانا صفر فران کے سعید کا میں مان عمل مبادی م پہلی کے کہ دومال مبارک سے پہلیم آخری درمضان آیا ہی آپ میسلی الفیر طبوع کے اور کا میں شرکت کے جس و دوموجہ

قرآن فی که دور پروز نگل میدالسلام کی معیت می فرد باید سطیع بودا که نی کریم مطی انده ملیده آله به هم کوایین وصال هر نیط کاهم قداید بری آب نے آخری رصفان دو بارقر آن میکید دور قربانید داود داده افذاکر اس بی های فدر آدر کرم کی کشور خوات می کند. داد داده افذاکر اس بی های فدر آدر کرم کی کشور خوات می کند و داد داد داد اس از دارش کار سال رصفان شریط بیش قرآت نداد در ما صد

کا فریشدادا کرکے بیک وقت حضور ملی الف طایدة ارد تمکم اور حضورت چرا تکل علیها کا امل کی منتری چھی ہی اور تے ہیں۔ معمول تجربہ کی مضان المبارک سے دوروان حضور اگر میلی الف طبیدة الدیم کی فائز تجبیدی ادا مثلی علیم عمول مهارک بیر تقام تر دائیر ہے مرج کرنے کہ دوافر ہے جربے جربے جربی کا اگر سرکا کا الدیم کی تعقیر جرب حدث ہے تعدید کے دوستان میں ا

آپ نماز جپیر بی آٹھ رکھت ادا فریاتے جس بیں وتر شال کر کے کل گیارہ رکھتیں بین جا تیں ۔ تبید کا ہی مسئون طریقتہ ۔

ہے۔ حضور صلی الشدیلیہ و آلد و سلم نے فر ما یا

عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ ذَأَبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ. (سنن الرِّدَى، كتاب الدعوات)

() () () · 2016 はならいでと しんけいしかった10たいはいんりんりんしかったいん () () تم بردات كا قيام (نم زنتجر) لازمى بي يوتكرتم بيلي صالحين كايمل رباب. فعائل تمازتیر کاناز تیرت مظی نمازول ش انعلیت کادرجر محتی ہے۔اس کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے صنور ملی اللہ عديدة روسلم في قرمايا شَرَفَ الْمُوْمِن صَلَامُهُ بِاللَّيْلِ وَعِزَّهُ اسْتِفَاؤُهُ عَمَّا فِي أَيْدِى النَّاسِ (كَرْاحَال) مومن کی فضیمت رات کو آیا م ش باور عزت لوگوں سے استفناه ش ہے۔ نماز تبجد با قاعد دادا کرنے سے بندہ اپنے رب کی بارگاہ پس دومقام دمر تبدعاصل کر لیتا ہے کہ اسے عزت ووقار اور شان استغناء فعیب ہوتی ہے جس کے صلے میں اے دنیا ش کسی کے آگے دست سوال دراز کرنے کی حاجت فیلی رہتی ادراس کی جیمین نیے زائستانہ خدادندی کے سوااور کسی در میزیں جیکتی۔ بندہ جب اینے رب سے تعلق آشنا کی تحکم دیانئہ کر لیتا ہے تواس ک زندگی بقول علامها قبال رحمة الله عليه كاس شعري عملي تفيير بن جاتي ب و عالم ہے کرتی ہے بیانہ دل کو عجب چیز ہے لذت آشائی راتوں کی تنہ کی ٹیل خدا ہے راز و نیاز اوراس کے آگے گڑ گڑا کر گریہ وزاری کے ساتھ دعا کیں ما تکنے سے بندہ و دیا ہے مستنفی ہوجا تا ہے اور کسی فرعون کو خاطر بین نبین لاتا۔ رسول کر مسلی اللہ علیہ وآلہ و کلم نے اپنی امت کے شب زندہ واراور نماز تبجد کی خاطر تیم اللیل کرنے والول کی شان بیان کرتے ہوئے فرمایا حضرت عبدالله ابن عباس رمنی الله عنهم راوی این قَالَ رَشُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَشْرَاتَ أَمْتِي حَمَلَةُ الْقُرْآنِ وَ أَصْحَابُ اللَّيْلِ (شعب الايمال) ممری امت کے برگزید وافراد وہ ہیں جوقر آن کو (اپنے سینوں بی)اشائے ہوئے ہیں اورشب بیداری کرنے والے امت کے بیر پاک باز اور قدی صفات مردان باخدا میں جن کے بارے ش القدرب العزت نے قرآن مجیو میں ارشاد إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُ وَطُنَّا وَأَقُومُ قِيلًا (الرَّآن ،الرش 73-6) بيشك رات كافهنالش كونتي سے روندتا ہے اور (وقت دعادل وزبان كى يكسانيت كسماتھ)سيدهى بات كلتي ہے۔

ان نفوں قدسید کی داخمی ہوں ہمر ہوتی ہیں کدان کے پہلوشب کی خلوت میں بستروں سے انگ رہے ہیں جب مخلوق

() () () いるのはのこのでといいかいかいかいかいかいかいからしているしかり () خواب مران کی لذتوں میں غلطان ہوتی ہے وہ اپنے رب کومتانے کے لئے اس کے حضور پیکر جورہ نیاز ہے کو گزار ہے -UT Z 91

آرام کے لئے تشریف لے جاتے گروات کے کی صحیفی ٹماز تبجد کے لئے بیداد ہوتے آؤ بشول وڑ گیر رور کھنیں ٹماز کی ادافرمات_ نماز تبجد کے لئے نمازعشاء کے بعد کچھ ونا شرط اور مسنون ہے یہی عمل افضل و متحب ہے جوسنت صحابر منی اللہ منعم اور منت صالحین سف سے ٹابت ہے بغیر خیند کے نماز تہجد کا ادا کرنا کروہ ہے۔

رمضان المبارك كي رالول جي حضورا كرم ملى الله عليه وآله وكم كامعول بديتى كدآب نمازعث ووتراوي اداكرنے كے بعد

" من حضورا كرم صلى الله عليه وآله وسلم كي ثما وتبيد ك بار عص ب حضرت عبدالله بن عماس وحضرت انس رضى الله تعالى عنهما سے دوایت ہے قال رسول اللُّه صلى اللَّه عليه وآله وسلم من صلى وكعتين بعد عشاء الآخرة يقرأ في كل ركعة بشاتحة الكتاب وعشرين مرة رقُلُ هُرُ اللَّهِ أَحَلُهِ بنسي اللُّه له قصرين في المجنة يتراآهما أهل

حضرت سيّدالا وسايشهنشاه بضداد حضورافيغ عبدالقاور جيلا في خوت الأعظم رضي القدعنة كي طرف منسوب كماب "غنية الطالبين

المجنة. (الدارالمكور، فضائل القرآن لا بن الضريس) جو خض آخرعشاء کے جعد دورکعت اس طرح ادا کرے کہ ایک مرتبہ فاتحہ (الحدشریف) اور ٹیس مرتبہ مورۃ اضاص (قل حو الله احد) ير حتا بالله تق في اس كے لئے جنت على ووكل بنائے كا جن كا الل جنت مشابع وكري هے۔ كثرت صدقات وخيرات كا حضور في كريم صلى القد عليدوة لدومكم كى عادت مبركد يقى كدوه صدقد وخيرات كثرت ك

ساتھ کیا کرتے تھے۔کوئی سوالی ان کے درہے خالی نیس جاتا تھا لیکن رمضان المبارک بیں صدقہ وخیرات کی مقدار باق مییوں کی نسبت اور زیادہ بڑھ جاتی۔ اس ماہ صدقتہ و خیرات میں اتنی کمٹریت ہوجاتی کہ ہوا کے تیز جمو کئے بھی اس کا مقاجہ ند

كريكة معرت عبداللدابن عبس رضى المدعنما عدوى بكد

فَإِذَا لَقِيَّةُ جِبْرِيًّا عَلَيْهِ السُّكَامَ كَانَ أَجُودَ بِالْحَبْرِ مِنْ الرِّيْحِ الْمُرْسَلَةِ (حَجُ الترري) جب حضرت جريل اشن طيدالسلام أجاتية وآب كى الاوت كى يركات كامقابله تيز مواندكري لي-

نسبت كثرت سے آئے تھے۔اس لئے صنور نی كريم صلى الله عليه وآلد و كلم ان كے آنے كی خوشی ش صدقه و فيرات مجى

حصرت جريل عليه السلام چونكد انتداقعالى كاطرف سے بيغام عبت كيكر آتے تھے۔ ومضان السادك بي چونكد عام ولول كي

> فوائد کھائی مدیث پاک سے کئی فوائدا خذہوتے ہیں شال نئٹ نی کریم صلی اللہ ملیدوآ لدو مم کی جودوس کا بیان۔

> > بعى اعتكاف قرمايا_

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ وَإِن اللَّهِ مِنْ وَالْمِي مِنْ وَلِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ وَلَيْ اللَّهِ اللَّهِ وَلَي اللَّهِ وَلَي اللَّهِ وَلَيْ وَلَيْ اللَّهِ وَلَيْ اللَّهِ وَلَيْ اللَّهِ وَلَيْ اللَّهِ وَلَيْ اللَّهِ وَلِي اللَّهِ وَلَيْ اللَّهِ وَلِي اللَّهِ وَلِي اللَّهِ وَلِي اللَّهِ وَلِي اللَّهِ وَلِي اللَّهِ وَلَيْ وَلِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ وَلَيْ اللَّهِ وَلَيْ اللَّهِ فَلَا لَمِنْ اللَّهِ وَلِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ وَلِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ فَلَا لَا لَا لَا لَاللَّهِ اللَّهِ الل

ہنا ورضان المبارک سی کر ک سے معرفہ و تجراب سے پہند ہے قال ہونے کا بیان۔ ہنائہ میک بدور کی طرفات پر جمودہ کا اور تجراب ہونے کا بیان۔ ہنائہ میک بدور ہی سے بھے کے جو ال کی وقات کی توثی میک معرفہ و تجراب۔ ہنائہ قرار کا بیل میک شرح روز روز کہ وقر رسم کے کے حدیث کے قول کا چاہائے۔

سعول احتاطت بی رحضان الدیارک بی مشعره نی کریم طی الفدطیده آزیم بری با تا حدگ سرما تیرا داخل فد فرا با کریم سر هے رزود در آب میسی الفد طابره آزیم کشور سکا اعظاف فراعے کئی کلمارا بیس طی الفدهیدة الدیم سے نیجیدا در دومرسے عشر سے میں مکاف فرکا یا ہے وجب عشور نی کرایم طی افدائیدة از المراقم طلق کردا کم کا کرشب اقد درمضان بستا و کی حشورے علی ہے۔ اس کے بود مشور نی آزم میلی الفدھیدة الاوم کم نے پھٹے آ فرق عشورے علی می اعظاف

ے اس مرح بیں ہے۔ اس کے بعد صور پی اس میں انسان ہے اور در سے ہیں۔ اس مرح میں انسان مقامت افرار اللہ علیہ واللہ علیہ واللہ علیہ واللہ میں معمول احتاف کا ذکر کرتے ہوئے فرایا تیں۔ اور اللہ بی صلف اللہ علیہ واسلہ میں کان بغذیکٹ الفشر الآوا اعز میں روضان علی تو لماہ اللہ تعالی را مجھ

انَّ النبِينَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ كَانَ يَعْجَفُ الفَّمْرُ الأَوَامِرُ مِنْ رَمَصَانَ حَتِي تَوَافَّا اللَّهُ تَعَالَى. ﴿ تَّ انْتَهَارَى} صَعْرِهِ يُكِرِكُهِ فَيْ شَطِيرًا لَهُ كُمْرِهُمُ اللَّهِ الْكِلِّكُ كَمَّا قَرْعُ حَرْمَ عَلَيْهِ الْكَافِية

منظور ہی رہم ہی انتقابیدوالدوم وحمان امیارات کا حمل حریت میں انتقابیدور کرتے تھے۔ بیارات لدا چ انتقاباتی ہے جائے۔ حضور تی کریم میں الفرطیدوآلدو کم نے ایک مرحیة آخری خش و کے طلاوہ وضان امیارک کے پہلےا ورود سرے خشرے میں

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ إِنَّ مَا رَضِ مَا أَمِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الله فَا فَلَ الله عفرت معيد خدري رضي القدت في عند روايت ب

رَأْسَهُ فَكُلُّمَ النَّاسَ فَدَنَوًا مِنْهُ قَفَالَ إِلَى اعَتَكُمْتُ الْفَشْرَ الْأَوْلَ ٱلْنَمِسُ هَاهِ اللَّيْلَةَ ثُمَّ اعْتَكُمْتُ الْمَشْرَ الأوْسَطَ قُمُ أَيْتُ فَقِيلَ إِنْ إِنْهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاجِو فَمَنْ أَحَبُّ مِكْمَ أَنْ يَعْتَكِفَ فَلْيَعْتَكِفَ. (مَحْيَمُ مَلُم) حضور ني كريم صلى الله عليه وآله وسلم في رمضان الهارك كالبهلاعشر واحتكاف فرمايا بحرآب في درميا في عشر واعتكاف فرمان اور بیا عظاف ایسے ترکی فیمد علی تف جس کے دروازے پر ایطور پر دہ چٹائی تھی جس کوئی کرتی صلی احتد علیہ وآ سد محم مبارک ہاتھ سے بگز کر خیمد کی طرف بٹایا اور گھرا پناسرافڈس ٹکال کر صحابہ کرام کواسے ترب ب آنے کے لئے فرمایا جب وہ

إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اعْتَكُفَ الْعَشْرَ الَّأُولَ مِنْ رَمَصَانَ ثُمَّ اعْتَكُفَ الْعَشْرَ الْأَوْسَطَ فِي قُبُو تُرْكِيُّهُ عَلَى شُدَّتِهَا حَمِيرٌ قَالَ فَأَخَذَ الْحَمِيْرَ بِيَدِهِ فَنَحَاهَا فِي نَاجِيَةِ الْقُبَّةِ ثُمَّ أَطَلَعَ

عملا كدوه آخرى عشره عن برتم ش ب جواعكاف جارى ركمنا جابتا بروه است جارى ركھ آخرى سال آپ صلى الله عليه وآله وسلم نے بيس دن اعتكاف فرمايا۔ حضرت ابو ہر رہ وضی اللہ عشہ ہے مردی ہے کہ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ فِي كُلِّ رَمْصَانِ عَشْرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ

فِيْهِ اعْتَكُفَ عِشْرِيْنَ يَوْمًا (سَجُحُ الْخَارِي)

قريب آ كے توفر مايا يس نے نياية القدر كى تلاش يس ببداعشره احتكاف كيا كارش نے درميانی عشره احتكاف كيا كار جھے نتايا

حضور نبی کریم صلی امتدعلیہ و آلہ و کلم ہرسال رمضان المبارک بیس دس دن تک احتکاف فرمایہ کرتے تھے لیکن جس سال آب صلى المدعديدة أروكم في وصال فره ياس سال آب ميس ون تك معتكف رب-ا عنکاف میں ان بن دنیا دی معالمات سے پیچرگی افتیار کر کے اندرب العزی کی رضا کی حاش میں گوشر تباکی افتیار کرتا

ہے مصوفیا وکرا محضور نبی کر بیم صلی انڈ علیدہ آلدو ملم کی ای سنت پڑھل کرتے ہوئے اپنی زعد گی شیں چدھٹی کے عمل کوافقتیار

کرتے ہیں تا کہ وہ اس عمل کے ذریعے ضدا کورائشی کرسکیں اور تزکیلٹس کے مقام کو حاصل کرسکیں۔

رمضان السارك بين بم كياكرين؟؟؟ رمضان الميارك كى ہر برساعت اوارے لئے سعادتوں كى خيرات ليكرانقد قدنى كى بے شارد تتوں كى نويدين كرآتى ہے ليكن

ک ہم ان مے متنفیض ہوکرایے لئے آخرت کی نجات اور کامیائی کا توشہ وسامان فراہم کرتے ہیں؟ کیا ہم اس ماہ مقدی

کے شب وروز کے معید کھول کوفنیمت جان کرا پی عاقبت سنوار نے کا اہتمام کرتے ہیں؟ ہمیں سوچنا چاہیے کہ ہم اس اہ مارك كاحق كهال تك اداكريات ير؟

رمضان المبارك وبشرف اورفضيات حاصل ب كدنمازتر اوتح اورنماز تهجد كے درمیان مونے كا وتفہ بحی شامل عبادت تصور

چتی ہے۔

فقیرنے اینے اس مضمون میں نمی کریم صلی اللہ علیہ ہ آلہ وسلم کے معمولات دمضان کا ذکر اس امیدے کیا ہے کہ اللہ تعالی ہمیں سنت نبوی کے مطابق رمضان المیارک ید پیڈمنورہ میں گذارنے کی توفیق عطافر مائے۔

آمين بحرمت سيدالانبياء والمرسلين صلى الله عليه وآله وسلم

مے کا بھکاری

المقتير القادرى مجرفيض احداولسي رضوى نحفرك جامعه اويسيه رضويه بهاول وربنجاب يأكستان

کیا جاتا ہے۔ گویا اس مقدر اورمیارک مبینے کی ہر ہرساعت فیوش و ہرکات کی حال ہوکرنامدا تل ل شر بطورع وت کھیوری

كه پراے ترك كرنے كاتصور بكى ندہو يكے۔

اور چر بوری زندگی اس کی بابندی کے لئے کوشش کرتے رہیں۔ مدری بقیدزندگی ٹیں تبجد کامعمول اس قدر رائخ موجائے

جمیں اپنا مید معمول بنانا جا ہے کہ جب ہم محری کے لئے بیدار ہوں تو پاوضو ہوکر کچھ وقت نماز تہجر کی اوا میگ کے لئے نکالیس

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ إِنَّا مِنْ عَالَمُ مِهَا وَلِيمَا فِي مِنْ 15 مَوْدَ مِنْ الْعَالَمُ وَالْحَدِينَ 2016 وَ ﴿ روزہ کے چند ضروی مسائل

🖈 عرف شرع ش مسلمان کا با نیت عبودت میچ صادق ہے فروپ آفتاب تک اینے آپ کوتسدا کھانے پینے اور جماع ے ہازر کھتا ہے۔ الله جود، پخلی بغیب، كالى و ينا، بيرود و إلى كرناكى كوتكليف و ينا، وقت كى باسكرن ك ك التشارخ ، تا شكيلنا يد

سب یا تیں روز ہ کوکر وہ کرو تی ہیں۔روز وجس مسواک کرنا کروہ بیں جیسا کہ عام طور مرمشہورے۔ الما تدر سي طبع كے لئے تيل لگا ناسر مدو خوشبواستول كرنا جا زنے۔ ایک فض کی طرف سے دوسر افض روز ویش رکھ سکا۔

الله بحول چوک كركها لينه منه جرية اورا حلّام بوجائية يت روز ولايل أو ثاً بالإسحرى كے وقت مفالط ش كھائي ليئا كما بھى وقت ياتى ہے گھر وقت فيش تھا اى طرح افطار كے وقت روز و كھول ليمايا دل کی دیدے مرافظار کا وقت نبیل ہوا تھا و اول صورتوں میں تضا واجب ہوگ۔ الله عورتون كويش كى حالت يل ثماز ، روزه كى ادائنگى شرعامنع بيد نمازي معاف موجا كيل گى گرروز يركى قضالازم

صدقه فطر صدقه فطری مقداریہ ہے کہ گذم مواد وسیریا اس کی قیمت یکی حجو دزن ہے جس کی تحقیق املی حضرت فاضل پریلو می رحمة القد تق ٹی علیہ نے اپنے لگاوئل شر افر ، اُل ہے صداقہ فطرحید ہے قبل و بنا مجس جا کڑے لیکن بہتر ہے کہ عمید کی صح صادق ہوئے

کے بعد اورعیدگاہ جانے سے پہلے اداکر مصدقہ نطر کے ستی وی لوگ جوز کو ڈاکے ستی بیں لیکن فی زمانہ آپ کی زکو ہ صدقات فطرات کے بہترین مستحق دیتی مداری کے طلباء کرام میں اجترا آپ جامعداو سید رضوب بہاد لپورش علوم ویٹید

یز ہے والے طلبیرہ اب ت کی سربریتی فریہ تھی اوران کی مدد واعانت قربا کر تواب دارین حاصل کریں۔ آپ کی تھوڑی توجہ سے اشاعت دین کا کام ہوگا۔

عیدالفھر کی ٹماز واجب ہے پہیے نیت کریں لیتن نیت کی ہیں نے دورکعت ٹمازعیدالفطرمع زائد چیکلبیروں کے داسطے اللہ

طريقة نمازع يدالفطر

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ المِنْ الْمِنْ الْمِنَ الْمِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ قد في من مندير المدين المرقب فيجيدان الله من كما الله المركبة والتنظيم القوائد من الدوجود في الدوجود في المرتب يتن منه ضد المنتف الملفية في منطق ما جود فراه الافتران المرتب الله الله الله المساولة في الميروث في تجريب الم و عد عد الله سام الرائع المدينة عمل المرتب المواقع المناطقة على المواقع المدينة على المواقع المساولة المساولة

کی گئیر کر کمکی دوری شرق مرجهای فوت کنده آن که این داد می ادری گئی گئیر افغر با آن این ساز کان شام چه به کمی بیند این دهسب متود (داد کری ادر بید ادارا آبی جگ رفاح شرق بیند کر خطبه شیمی ادردها کری (این آن مهم بادات معدمات م مشاعد معرواهدی بیندی می رفاعد که ساخته می خود می دردود ساز بخشود میزادان مهم بیش کرند که چدر معد فی در در این کشور شده میشن کان شرق کی میداندان هم جیش این میرسود که این می میداند.

رے بے ہوں انھر کا دورا حالت راستوں میں کی الفاضائی الدیدا اورام ہے اور جہرت ہیں۔ انھرتی کی ہے معیب کرے کے مصرح کے میں مسلمانوں کی جملہ عمارت کے مطابقہ ﴿ آپ کی تصویحی آفیدہ اورآ کے کا میں کا انجازی کے مصرف کی آگر کیسی انتخاب کی میرات کے لئے گئے پڑتا ہے۔ رمداری افود مطابقہ فرایا کر یہ ملکا دیا ہے کہ جا ماک آگر کیسی انتخاب کی تھی تھی تھی تھی خود کا گاہ

فره کم بین کا مامد را جود. باز حصرت فشر لمد حضوره طروح می کمتان فردانشه مرقده که جزارون فیرمبلود میلی جفیقی فیزی مسوده به مند قده وادشار که جود به جزیر که برای ماکند کا محمل متاکنه بین می که بین می بازد. بازشار می برا به بین که مردمار آر با بیم کران می کرکی جزیر کی تصویر و بیاند کا دفره می می

بیٹ سال کے بارہ نجار سیکسل ہونے ہے جائد بیٹری متر وارکا ہیں اس طرح آپ کے پائی مواد تھو کا ہو کرآپ کی الدائم بری کی ڈیفٹ جائے میکا اور دوری ہونے نے کا جائے گا۔ بیٹ ہر بادہ 15 مرخ کے سرسالہ نہ نے کی صورت شکل وو بارہ فلسبر کر پر (کیٹرن ڈاک میجروں کے جو بہ کے بود) بیٹ آپ کہ جب چندہ فتح ہونے کی اعلام کے افزائل کے افزائل کے اور کیٹری اور اس کر اس کری ہے کہ بیٹ کے صورت

شما آ پُوانشان آج ادا کرم پزیس کی آن لیے چندہ پنر میس کی آمرار یا ذرفت ایم کی فی میکاہ برائی براہ ایور لکھ ہے قبر 448-6 پرامران کر کی۔ بائیسر پر معتودت کے لیے ماری ویب سائر (www.faizahmedowaisi.com) مجی آپ ایچ اسکر کی برنا مقدکر کی۔ (درمے)

اس ماہ کے اہم واقعات

یوں تو مضان المبادک کا لحولوں یادگار ہے لین کچوا ہے واقعات ہیں جوتاری کے اوراق میں بمیشہ یادر کھے مجھے ہیں چندایک کا ذکر قار مین کرام کے ذوق مطالعہ کے ہے حاضر ہیں۔ ہلاا کی حقیق کے معابق اس ماد کی تمن تاریخ کوجدالانہیا ، حضرت ابراہیم علیہ السلام پر صحیفے تازل ہوئے۔

> المومعرت يسي عليه السلام يرالجيل ۲۲۸ کوحشرسته دا ؤ دندیدالسلام برزیورنازل موځل .. بينا ١٧ كوايام لانبيا وحضورصلي اللدتق في عليه وآله وسلم يرقر آن مجيد نازل ووا_ الميار ۲۹٬۲۷٬۲۵٬۲۳٬۱۳ كى دا تون ش كوئى دات ليدة القدرشريف.

الله الوصرت موكى عليدالسنام يرثورات

الله كير مضان ام رك الع كوسيده عاكثر صديقة رضى الله عنهائ مكر كرمد عدية منوره كي طرف ججرت فره ألي . الم العض روايات كے مطابق رمضان الميارك سي حكو بوقت تلم هديند مؤره مش تحويل قبله كائكم نازب موا۔ المرمضان المبارك سيد حكومه بيدمتوره شي سيده فاطمة الزبرا مرضى القدعنها كه بال اءم عالى مقد م سيدنا امام حسن ويدكي ولاوت يأسعه وت جو كي_ الارمضان المبارك سي هوك بيزمنوره بش شراب كي حرمت كاعكم ناز ل جوا_

الله ٢٠٠ رمضان البارك 🗥 ها والحرفي كله بيواحق آيا بالل مث كل حضور مروركا خات صلى الله تعالى عليه وآر وسم نے كعيه معظمه كا

بون سياك قرمايا-الارمضان السارك ر ٩ _ حكوآيت ريواه (سودكي حرمت) تازل بوكي المناس اه الماسية عشر أنزوه توك المثل آيار المان ماه ٢٦ ه وكام برنوى شريف كي لاستع مولى -

اللاس ماه سس حادالی کوف نے بغادت کردی۔ الاای ماہ سے عصر صعبانوں ہے توارج کی جنگ ہوئی۔

بنة اى ماه ٢ ٣٣٠ ه كولايلى جنك عظيم كا آغاز موا_

تواريخ وصال ۱٬۲۰ وارمف ن المبارك من وابعثت نبوى سيّد ومصرت خديجة الكبريّ (ام المؤمنين) رضي الله عنها كاوصال مكه كرمه بيش جوا الم المرمضان السيارك حضرت سيدة التساءخاتون جنت فاطمة الزبراء رضي التدعنها_ الله ٢٠ رمضان المبارك براس حضوراكرم كي صاحبز ادى سيّد ورقيرضي الله عنها سيدنا عثان في ينظه كي زوجه محتر مد

المناعات المبارك كه _ حكوسيده ام المؤمنين عا تشصد يقد مني الله عنها . الله الله على الموسي الموسين سيّد وام سلمه رضى الله عنها كاوصال موايه الا اى ما والمصرف منده ام ايمن رضى التدعنها كا انتقال موار الميناسي ماه المراجع كومي لي رسول صلى الله تعالى عليه وآله وسلم حضرت مبل بن عمر وييط كا وصال موايه

الله الم الم المسلم و المراصلي الله من في عليه و آله و الم كم جي سيّة نا حضرت عباس عليه، كا انتقال جوا-🖈 ای ماه ۳۳ په هو کوسحاني رسول صلی انترنتی لی علیه وآله وسلم حضرت مقدادین الاسود پیشانی و فات موقی به ۴ ۲۰ رمضان السارك ۲۱ هدکوفه كی جامع مهير شر) حصرت مولا كا ئنات شير خدا كل الرتضي كرم الله و چيه الكريم كي شهاوت بولَى،سيدناامام حسن عظاء كوخليف فتخب كيا كيا_ الا اى ماوسات ه كوزياد بن سفيان كا انقال بوا_

الله ای ماه ۲۸ ه سره شرح از بار رسالت بآب مسلی الله تعالی عبیه وآله وسم حضرت سیدنا حسان بن ثابت عظیه کا مدیند متوره بين وصال موا_ الله كم رمضان الهبارك المراج كوبمقام بيت سيدنا الم عبدالله انت مب رك فن عظام

الا عادمف ن المبارك واعدة كوسيدنا يكى قلندر عد (يانى بت) الله اي ماه مبرك و ١٣٠ مير المعارب رابد بصريرض القدعنها كا وصال موار

٩٤٨ رمضان المبارك ٢٠٠٠ حضرت خواد حبيب مجمى عليه الرحمة _

٩٤٠ رمضان المبارك من يا هرمضرت داود ط أبي عليه الرحمة

۴۵ معان الهارك ۲۵۳ جدهرت مرى ملتقى دهمة الله عليه

المارمضان المهارك عوالم يعطرت يجي بن معاور عليدا أرحمه

المارمضان المبارك الاعرفواد وريان راهيني عليه الرحمة . ۱۸۲۸ رمضان المبارک ۷<u>۵۷ وش</u>یخ غییراندین چراغ دبلوی علیه الرحمة _ بينه ١٠ رمضان المهارك ٥ ١٨ ي تعرب ميد محد فوث عليه الرحمة .. الله ارمض ن الميارك قاضى حميدالدين ناكوري عليدا أرحمة -المين وارمضان المبارك حضرت سيرمعهوم شاوقا دري عليدالرحمة -بنه ۱۰ دمضان المبادك سنده عظیم بزرگ شاعونف زبان حضرت مخل سرصت علیدالرحمة په (را فی بورسنده) ١٦٠٧ ماه حضرت امير خسر ورحمة القديلية (الثريا) اين خالق حقق سع جالے_ الم الرمضان المبارك الوالم يتنكيم الامت مفتى احد ما رخان تعيي عليه الرحمة (مجرات) يُهُ كارمف ن الميارك الم<u>صابعة</u> الاسلام فواني قرالدين سيالوي عليه الرقمة (سيال شريف) الله ٢٥ رمضان المبارك ٢٠ ١٠ هغز الى ز ، ن عفرت علامه سيدا حرسعيد كأهمى عليه الرحمة (مثمان شريف) ينة استاد العلماء مولانا عبدالكريم اعوان عليه الرحمة (احين آباد شلح رحيم يارث ن) كاوصال اي ماه موا-🛠 ۱ د مضان المبارك حضرت بيرمنظورش وصاحب قادري (بستى نورشاه فقح پوركمال شلع رحيم بإرخان 🤇 الميارك البيارك الميارك الميام البيمولا ناعيدالكريم ابدالوي عليه الرحمة (خافة ودُوكران) الله ٢٠ رمضان المهارك ٢ ٢<u>٣٠ م ج</u>عرات كوشق محرصالح اولي أريفك حادثة بين شهيد يوت _ الإ ١٥ دمضان البارك الإسماع ٢ ما السنة و١٠٠١ع جعرات حضورمغسراعظم بإكسّان فيفن لمت علامه الحاج حافظ محرفيغ اویکی رضوی نو را مقدم وقدهٔ کا بها و پیوریش وصال موا۔ عورت كايرده عورت کی بے بردگی کومعمولی مجھنا اس فتیج عمل کو برائی اور گناہ نہ مجھنا اوراس بعنت کی مخالفت و نفرت کے بجائے اس سے شیطانی لطف اٹھا ٹایقیناً میروکی انتہائی در ہے کی ہے ^دسی و بے غیر تی ے۔(قاری سعیداحمد بیندمنورہ)

مؤمن کےشب وروز افاضات: يحضورفيض لمت مفسراعظم باكتان علاصالحاج حافظ محرفيض احراد ليي رضوي محدث بهاد ليوري تورا لأمرقدة و منامر ' فیض عالم'' بہاولپور کے وہ قار کین کرام جنہوں نے و<u>949ء کی وہائی کے شارہ جات کا مطالعہ کیا ہے۔اس میں</u>

حضور فیض لمت محدث بہاد پوری نوراللہ مرقدہ کے قیر مطبوعہ مضاشن میں "مؤمن کے شب وروز" کے عنوان سے ایک

سلسلہ ہم شروع کیا تھاجس ش روز مرہ کے بنیادی ضروری مسائل قسطوار ش کع ہوتے تھے اس وقت بہت متبول ہوا دوبارہ ے وہ سلسلہ شروع کیا جارہاہے۔ استنجا كاطريقه (حنفي) استخاخاند پی جنات اورش طین رہے ہیں۔اگر جانے سے بہیے بھم اللہ یزھ کی جائے اس کی برکت ہے ووستر د کھائیل

محت مديث يرك ش ب كرجن أتحصول اورادكول عدوميان بردهبيب كرجب يا خائد كوجائية بم الله كبدل-استخاخانے میں داخل ہونے سے پہلے ہم اللہ پڑھ لیجے ملکہ بہتر ہے کہ بیدعا پڑھ لیجے (اول وآخر دور دشریف) مِسْمَ اللَّهِ ٱللَّهُمَ إِنِّي أَعُودُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَيَائِثِ

الله تعالى كمام مے شروع يا الله شام شيطان جنول اور جنيوں سے پناه ما تكم ارمانگتي جول۔ ان قدم يعنى بايان قدم ركاكر استنبا خاندي واخل مور

نتظے سراستنی فاندش داخل ہونامنع ہے، سرڈھ نب لے۔ جب پیشاب کرنے یا قضائے حاجت کے لیے بیٹیس تو منداور پیٹے دونوں میں ہے کو کی بھی قبلہ کی طرف شاہو-جب تک تضائے حاجت کے لیے بیٹنے کے قریب نہ ہو کیڑا بدن سے نہ بنائے اور ندی حاجت سے زیادہ بدن کھولے۔

وونوں یا دُن وراکشادہ کرے یا کس یا دان پر زور مکر پیٹے کداس طرح بڑی آ شت کا مند کھٹا ہے اور اجابت آ سائی سے

ہوتی ہے۔

کسی دیلی مسئلہ پرفورنہ کرے کہ محرومی کا یاعث ہے۔

ال دوران اؤان يا چينك ياسلام كا جواب شدے۔

خود حيستكية زبان عالمدندند كبدل من كبدا وت چیت نه کرے۔

این شرمگاه کی طرف ندو کیصه ال ني ست كوندو كيم جوبدن سے نكل ہے۔ ومِ تَكَ اسْتَىٰ طَاندهِ لِيهِ بِيضِي كَهُ بُواسِيرِ ہُونے كَا الله يشب .. تفائے حاجت ہے فارغ ہوکر پہلے پیٹاب کامقام دھوئے گھریا خانہ کامقام۔ جب استنی خانہ سے تکلیق پہلے دایاں قدم نکا لے اور ہاہر تکلنے کے بعد بیده ما پڑھے (اول و آخر ورووثر بیف) ٱلْحَمُدُلِلَّهِ الَّذِيُّ أَدُهَبَ عَيِّي ٱلَّاذَى وَعَافَانِيُّ الله تعالی کاشکر ہے جس نے مجھ سے تکلیف وہ چیز کودور کیا اور مجھے راحت بخش _ (بہارشر بیت ،روالحکار مسن التر ندی) ميانواني ميں دور ەتغىيرالقرآن ميانوالى جامعة غوثيدوا حديدفيض العلوم ش حضورفيض لمت محدث بهاد ليوري نورانله مرقدة كيمجوب شاكر داورخعيف عجاز حضرت علامه پیرز ادوستیر مجدمنصور شوه او کسی کے زیرا ہترام کیم ۱۵۳ شعبان المعنظم برسال مثالی دور پتغییر القرآن کی کلاس پڑھائی جاتی ہے اس سال ۱۹۳ میں دورہ شی جگر کوشہ فیض ملت صاحبز ادہ محمد فیاض احمداد یک کے علاوہ حضرت علامه مومانا عجرنصرالله نصر(جنڈ ثوالہ)نے بہت سارے موضوعات پر مدلل ٹوٹس تیورکرائے ہیں۔ بول تضور فيض لمت مفسراعظم بإكستان فورانلد مرقدة كاعلى وروحاني فيضان جاري ب_(ابومجرعبدالله بالشم مجمدا عي زاوكي)

﴿ ﴿ ﴿ ﴿ وَمُوالِمُ اللَّهِ عِلْمُ إِلَيْنَ اللَّهِ عِلْمُ مَالِحًا لَمِنْ اللَّهِ اللَّهِ وَاللَّهُ وَاللّ كفايت شعاريعملي مثال جوغربت کے ہا وجود سوال نہیں کرتے تحرية پينيس س كى بيكن بيدى دل يكى ضرور يزهيس جب انا کی تخواہ کے ساڑھے تین مورو ہے پورے خرج ہوجاتے تب انسال ہورا پیندیدہ کوان تیار کرتیں۔ ترکیب بیتھی کہ موکلی روٹیوں کے کنڑے کیڑے کے برائے تھلے میں جمع ہوتے رجے اور مینے کے آخری دلوں میں ان کلڑوں کی تسمت تھلتی۔ یانی میں میٹکوکرزم کرے ان کے ساتھ ایک دوشخی بڑی ہوئی دائیں سل بے ہریسے مصالحے کے ساتھ و تیجی میں ڈال کر کیتے چھوڑ ویا جا تا حتی کہ فرے دارد کیم سابن جا تا اور ہم سب بنتے وہ دلیم انگلیاں جات کرفتم کر جاتے۔ اند ل ک لير صرف ديجي كي تهديش كيكي بكوكلاب عن بيجة - اتمال كا كهناتها كه كفر جن كا مزيم لوك كياجانو -اورات ں الی عصور تھیں کدایک ون کو تھی کہتی اور اسطے ون اس کو بھی کے جون اور ڈ تھلوں کی سبزی بنی اور بر کہنا مشکل ہوجا تا کہ کوبھی زیادہ مزے کی تھی یااس کے ڈٹٹھلوں کی سزی۔ امتال جب بھی بازار جا تلی تو خورورزی کی دکان کے کونے ش بڑی کتر ٹول کی پڑگی بنا کے لے آتم کے کھی عرصے بعد مید کتر نیں بچنے کے نے غلافوں ہیں بجردی وہ تیں۔ کیونکہ لغاں کے بقول ایک تو مبتلی روئی خرید داور پھرروئی کے تکیول میں جراثیم بسیرا کر لیتے میں۔اور پکر کنزنوں ہے بجرے تکمیوں پر نشاں رنگ برتنے دھا گوں سے شعر کا ڑھ دیتیں۔ بھی لاڈ آ جا تا توجعتے ہوئے کہتیں تم شمرادے شمراد یول کے تو نخرے ہی میں ساتے بی موتے بھی شرعری پر مرد کھ کے ہو۔ عیدے موقع پر محلے بھر کے بیچ ففور درزی ہے کیڑے سلواتے۔ ہم ضد کرتے تو لئہ کہتیں وہ تو مجبوری ہیں سلواتے ہیں کونکدان کے گھروں بٹس کی کومینا پر دہ نہیں آتا۔ بٹس تو اسپے شنراد پول کے لیے ہاتھ سے کیڑے سیوں گی۔ عنعة الوداع كيم رك دن تالع اور پحول دار چينت ك دوآ و هيآ و معيقان جائے كياں ہے تريد كرگر لاتے لاقع کے تھان ٹیل ہے 🗗 اور نتین لڑکوں کے اور چینٹ کے تھان ٹیں ہے دونوں لڑ کیوں اور نتاں کے جوڑے کئتے اور پکر النال ہم سب کوسانے کے بعد حری تک آپائسین کے دیواد سلے کوارٹرے لائی ٹی سل کی مشین برسب کے جوڈ سے تیں۔ آ پانسین سال کےسال اس شرط برشین دیتیں کہ ان کا اور ان کے میاں کا جوڑ ابھی امتاں ہی کے دیں گی۔ ہم بہن بھ کی جب ذراذرابیانے ہوئے ہمیں جمیب ما لکنے لگا کہ مطلے کے باقی بچے بچیاں آوئے سے رگوں کے الگ الگ چکیلے ہے کیڑے پہنتے ہیں تکر حارے تھر میں سب ایک ہی طرح کے کیڑے پہنتے ہیں۔ حکم لغاں کے اس جواب سے ہم مطمئن

﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ وَ الله الله عَلَى الله والدينة الله الله عَلَى 23 الله عَلَى 2016 وَ الله وَ الله الله الله الله والله وال ہوجاتے کہ ایک سے کیڑے مہننے سے کئے میں محبت قائم رہتی ہے اور پھرا یے چنگ مفک کیڑے بنانے کا آخر کیا فائدہ جنہیں تم عید کے بعداستھ ل بی شار سکو۔ چھوٹی عیدیوں بھی واحد جوارتی جس پرسب بچے ل کواتا ایک ایک دویے کا جا ترتارے والا بڑاسکد دیتے تھے۔اس سے اتھ ر اور خرج کرنے کی منصوبہ بندی میں جا بمرات آسموں میں ہی کٹ جاتی صبح مجم نماز کے بعد ہم بچوں کی شریک شروح بوجاتی۔سب سے پہلے ہر بہن بھائی کوڈو کے شمیلے سے ایک ایک ٹی والی گول عیک خریرتا جے پیکن کرحیال عی اتر امیث ی آ ج تی ۔ پھرسب کے سب جاندی کے دوق گل میٹی الی اس ال کی جس خرید تے کدوفیق التی برایک کوالی دیتے ہوئے تل جلاكرائي يس عضعله تكالے پھر خانہ بدوشوں کے خواثیج میں بھرے ٹی کے تصونوں اور تنگین کا غذاور بانس کی فیکدار تیلیوں سے بے تھکو تھوڑے کی ہری آئی۔ آخر میں اس اپنے ہیے بیچے کہ موڈے کی بول آئے۔ چنانچہ ایک بول خرید کر بم یانچوں بھن بھائی اس میں ے بادی باری ایک ایک محوف لیے اور نظری گاڑے دیے کہ کیل کوئی بڑا محوف تدم جائے۔ پیے ختم ہونے کے بعد ہم دوسرے بچل کو پٹھان کی چھرے والی بندوق ہے تنگین اور مہین کا غذیے منڈ ھے جو لی کھنے ہ پر لگے خبارے پھوڑتے یز ک حسرت ہے دیکھتے رہے۔ ہندریاریچھ کا تماث بھی اکثر مفت ہاتھ آ جا تا اوراویر بیٹیج جانے والے كول چو في جھولے ميں جينے سے تو ہم سب يمن بھائى ۋرتے تنے اوراس كائكٹ بھى مونگا تھا۔ بقرعيد برسب كے بال قرباني ہوتي سوائے ہورے حكم يهاں بھي اتنا ل كي منطق دل كوكتي كرجولوگ كى وجہ سے دنيا مل قر بانی جمیں کر سکتے ان کے بکرے انڈ کر کیم کے بال جمع رہتے ہیں۔ جب ہم اس کے باس جا کیں گے تو ایک ساتھ سب ب اورقربان كريس كے، انشار متن في! ایک وفعد گڑیائے ہو چھا کداننال کیا ہم جلدی اس کے پاک فیس جاسکتے؟ ہرسوال پرمطمئن کر دینے والی اندال جیہ ی ہو تھیں اور میں صحن میں چھوڑ کر اکلوتے کمرے میں چلی تئیں۔ ہم بچوں نے کہلی بار کمرے سے سسکیوں کی آ وازیں آتی سنين محرجها كلنے كى بهت ند ہوئى بجو يش فين آيا كه آخرازيا كى بات پردونے كى كيابات تحق۔ کوئی چے سات ماہ بعد ایک دن اندال بادر پی خانے بیس کام کرتے کرتے کر بیڑیں۔ تا ٹوکری پر تنے اور ہم سب اسکول ش کھر آ کر پید چلاک آپائسین اتال کی چی من کردوڑی دوڑی آئیں۔ اور پھڑ کلی کے کازیر بیٹینے والے ڈاکٹر جسن کو بلالا تھی۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ لنداں کا دل امیا تک ساتھ چھوڈ تم یا ہے۔

مّد فین کے بعد ایک روز گڑیانے میرا باز وزورے پکڑلیا اور بیائتے ہوئے پھوٹ پڑی کہ خودتو اوپر جا کرانگی عمد پرا کیلے



﴿ ﴿ ﴿ ﴿ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّاللَّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

چھوڑ کے ، اب گردوں کا عارضہ ہے ، اگر ایک کلو پانی چھا ہوں ، اِنزاج آ دھا کلو ہوتا ہے، آ دھا پیٹ ش رو کر نفصان و پتا ہے، گردے واٹ کروا تا ہوں جب ہا کر سکون ملا ہے ، کننے ڈول اِنھ گروے واٹن کرواتے ہو؟ اور کتنے ہے کتا ہے ہی ؟ شی

ا پر ری دوسنڈر پڑے ہے ہی مئی نے ان کے بارے احتسان کیا قدوہ لادا ما تھن کی کی بوجوائی ہے، قوال سے آسمین کی کی اور دی کرنا ہوں میر کی چھوٹا سنڈر رہے ہے ہے 200 میں کمور ہے جی مدون میں 32 ارفرہ واٹا موں ما ب بودا مسئڈر اربا ہے ہے 800 میں مجروعیج جیں 7 مل چھوٹا دون ہے، بین کوالے حم ہے آئی اور دیا لیے کے بعد شری والی بور نے لگا ہوآ کی سے

ٹیں نے جوئی دیا کے لئے ہاتھ بلند کئے ہو ہے کہ دو بھے کہ دکئے کا حافیں کے دیے بھی مانگونا جوال گیا اس اک موجہ کی پا کام آ اس کو کر براغش دواز اندا کم مجبین 200 کی ایما ہے اور میں صف سے پائی بھیا ہے آزان کے بوار ہزاران کرچ ہے اور مان مقت رہے کا مجبول سے منز سے آٹھ ٹھی مکن کا اداری کھی کام کر بابوں ، کھی بیدا کا کار کے بھی سے اللہ ا ہمے سے موال مگر مشل کام کرکڑ ارزہ وار شاہ اس ای سوچالارا کھی برسانہ مثل مشل کے اتھا اپنے منز بھی مجرب اور

A UI C

کھ کو اندھا کیا ہے رنگ و لا نے

نے ہو چما.... ہر چو تھے دوز چار ہزار لگتے ہیں، اُس نے کہا....

تفكركة نولخ وبال بيشعردل من يزهة رخصت موال...

م عبرت

كها مير ب لخ دعا! ! ! ...

چگر تھا۔ جاج الدہ ہیں اور اوال کے اقداد کا اس کے بچھے پچھے باہر ہے رہید تھے۔ دوجب کی بھر بیغ ہوتا اوا افرال اس کے کر بھر اوال کیے تھے۔ جس کے بعد بہلول والا باہل اپنی الدہ اللہ اس کے اور جے تھے۔ اگر کسی دن اس کا مواذ درام افراق اردین آوروڈ کو اس کر سال کرنے کی اجاز سے کی وسیدیا تھا اور اس کے بعد الاس سے مختلف تم سے موال ان بچے جہ جے تھے۔

بارون الرچیری اس کابرے بیا فین اقد رجب کسی به لمبارات کا مود وار اسام پیر بین ان آو دو پھی اس کا کھٹل تیں ٹوری اوبونا تھا۔ایک دان پہلول دانا گئی کے ہاں آ گیا۔ ہادون ارشیری اطلاع کی تودہ اس کے ہاں حاضرہ تھا۔ پہلول کے بادشاہ کی طرف در تک اور خصے سے بچ بھا، بال اتفاظ کیا سنٹر سے 4 ہدون ارشید سے خوش کیا: متعود ابرب الشان آئی کی مکر ان سے توثی میں تا ہے وہ داس کو کیا تخذرہ ہے ہے بہلول دانا ہے قور سے اس کا طرف در بکھا اور بھال: الشار اے درست

اور بروقت نصلے کی قوت ویتا ہے۔ ہارون الرشید نے بوچھا: حضور !اگرانلہ کمی حکمران سے ناراض ہوجائے تو وہ اس سے

کونان چیز چیش این ہے ''بہلوں دانا نے چد کے مسلم سوا اور تش کر بوانا: فیصلہ کرنے کی قوت۔ بارون الرشید نے بھر بے چھا منطور ابارشاہ کو کئے بچد چھا کا کہ انشان سے خوش ہے پانا الآس؟ اس موال پر بہلول دانا چیز کے خطاط معرش ابرا ۔ اس نے آنان کی طرف نظر کے الفائم کی اور کاکی کا سمال اس کے ساتھ بھا!! بارون الرشیدا بھر الفائل کی کھن سے خوش موتا ہے قو وہ اس کوئر نے اداری ہے کئی جب الشرک ہے۔

نا دائش ہوتا ہے آو وہ الکھنٹی کوفٹوت کا مقامت ہنا وہا ہے۔ مثلق تصابات ہے بناما منگنگتی ہے اور اس کی ویک مجرب کا اٹھان میں جاتی ہے۔ ہارون الرغید سکہ منص سے سے ممل کھر ہے ہوگ ۔ اس نے ایک لیکی آ ویکری اس کے بھر پہلول ہے۔ موش کیا ۔ اور مشرق اجب النظری فارشان ہے مامائل ہوجائے آق اس کا انجام کیا ہوتا ہے۔ بہلول اٹا لے تھورے بارشاہ کی

حرص کیا ۔ اور حضور اجسہ اللہ کی اوشاہ سے نامائی ہوجائے تو اس کا انجام کیا ہوت ہے۔ بہلول دنا نے تھر رہے یا شاہ ی طرف در یکھا ، کھر سخرکا یا اور بول : آباد دن اجب کرٹی تھی قدرت کے انجام کا شاہر مینا ہے تو وردرکی تھوکر ہیں اس کا مقدر مین جاتی ہیں۔ وہ سے شک میا آمد دانا کے چھوٹ میں اس کی سخلی شکس آئی ہے۔ والے چشکس انجی اینے سکر کا جا بتا ہے تھی قدرت

حضور فيض ملت كعظيم يا د گار جامعه اوبسيه رضويه بهاه لپور كي روان سال كي تعليمي روئيدا د عمَّانات ﴾ يتقيم المدارس المسنَّت كسالا شامتمانات عن شعبة البنات عن الشهادة العامد (ميترك) عن 15 طالبات الشهادة (ابف اے) میں 8 طالبات الشباوة العاليد (في اے) ميں 10 طالبات شريك استمان موسمي يجيد طلباء الشبادة العامد (ميشرك) تا الشبادة العالمية (ايمام) من 59 طلباء شريك مورب ين-دور النيرالقرآن مي ملك كو مخلف شهرول سے فضلاء كرام شريك جي -حضور فيض لحت نورانلد مرقدة ك شيراد كان علامه مجرعطاء الرسول اولي ،صاجز اده محد فياش اجماد يكي،صاجز اوه محدرياض اولي مطامه مولانا هي الحديث صاجز اده بادي يخش صد يتي مهتم

وارالعلوم جامد صديقة رجيم آبادحب يوى بلوچشان علامه مولانا محدام راحدنوري تتشيندي صدر مدرس جامعد بذا مصرت مولانا حافظ بشراحماولی، مولانامفتی محرقربان اولی نے مختلف موضوعات برشرکائے دور افتیر کودروس ارشاد فریائے۔ (ابوعبدالشرحماع إزاولی) ﴿ دور تغییر قرآن میں حضور فیض ملت مفسر اعظم یا کسّان (نورالله مرقدهٔ) کاعلمی فیضان جاری ہے ﴾ حضور فيض لمت نورالله مرقدة اكثر فرمايا كرتے تھے كہ پاكتان مي دورہ تغيير القرآن شروع كرائے كاسپراحفزت في القرآن علامه

عبرانفور بزاروي رهمة الله عليد كسرب- جب تقير في الم 19 يده من دوره شريف كا آغاز كيا تو علامه بزاروي صاحب عليه الرحمة في میری حوصلدا قرائی کے لیے مصرف کلمات فیر قرارے بلکہ طلباء کوفقیرے یاس دورہ کے لیےردانے قرابا۔ بیٹھا ہمارے اسلاف کا دین کے كام كرنے والوں كے ليے حوصله افزائي كرنے كا قابل تقدير طريقيد الله كرے اب جمي بم ش بدجذبه بيدا بوجائے كەمسلك فق المسننت ك رويج واشاعت كرف والول كاديكر تعاون نديك قول المعروف صدقة ك يثي تفركلات فيرية ويادكري.

عنووفیض لمت نورانلد مرقدة نے ملک کے کونے کونے جس نصف صدی تک دردہ تغییر القرآن کی کلاس جس اس شان سے دروی ارشاد فرمائے کہ بزاروں علاء ومشائخ کرام نے علی ، روحانی اکتساب فیض کیا۔ سال بیں کی مرتبہ پیکاس فٹلف شیروں بیں مجتی جس بیں

مسلک جن المسنّت کے معولات وعقائد برقر آن وحدیث سے دائل قائم کے جاتے مختف فیدموضوعات برمحق فوٹس تیار کرائے جاتے دعرت أقبل كروسال شريف كراجد يكاس مك كالقد عدادى ش آب اللذه يرحارب مين-

آپ ك قائم كرده جامعداويسير رضوير بهاد لپورش برسال آپ ك تين شنرادگان ك علاده آپ ك ارشد طاقده بيكاس پر هار ب